حل SLOs Based ماڈل سوالیہ پرچہ (1st Set)

حصہ دوم (کُل نمبر 24)

سوال نمبر ۲: درج ذیل میں سے کوئی سے آٹھ (08) اجزا کے جواب دیجیے۔ تمام اجزا کے نمبر برابر ہیں۔ (8 × 3 = 24)

i. 1973ء کے آئین کو وفاقی آئین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: وفاقی آئین (Federal Constitution):

پہلے آئینوں کی طرح 1973ء کے آئین میں بھی پاکستان کو وفاقی مملکت قرار دیا گیا ہے آئین کے تحت وفاقِ پاکستان چار صوبوں، وفاقی دارالحکومت اور اس سے ملحقہ علاقے، وفاق کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات اور صوبوں سے ملحقہ قبائلی علاقوں پر مشتمل ہے۔

ii. پاکستان میں بجلی کی منتقلی کا منصوبہ کب اور کس نے متعارف کرایا؟

جواب: بجلی کی منتقلی کا منصوبہ سابق صدر پرویز مشرف نے 2000 میں متعارف کرایا تھا جس میں مقامی حکومت پر خاص زور دیا گیا تھا۔ اس کا مقصد انتظامی اور مالیاتی اختیارات کو نچلی سطح تک منتقل کرنا تھا۔

iii. "نظریہ روشن خیالی" کی تعریف کریں۔

جواب: نظریہ روشن خیالی کی اصطلاح سابق صدر پرویز مشرف نے وضع کی تھی۔ اس کا اطلاق اعتدال پسند اسلام پر عمل کرنے پر ہوتا ہے۔ صدر مشرف نے نشاندہی کی کہ اعتدال اور روشن خیالی حضرت محمد ﷺ کے زمانے سے ہی عالم اسلام کی خصوصیات رہی ہیں۔

iv. یونیورسٹی کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: **یونیورسٹی کی تعلیم:**

اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد یونیورسٹی تعلیم شروع ہوتی ہے جس کے لیے ملک میں کئی یونیورسٹیاں قائم ہیں۔ یونیورسٹی تعلیم کی کئی اقسام ہیں۔ یہ تعلیم بی۔ اے، بی۔ ایس۔ سی اور ایم۔ اے، ایم۔ ایس۔ سی، ایم فل اور پی ایچ ڈی پر مشتمل ہے۔ یونیورسٹیوں کے علاوہ بہت سارے کالجوں میں بھی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔ پیشہ ورانہ تعلیم کے لیے طلبہ کو متعلقہ پیشہ ورانہ کالجوں میں داخلہ لینا پڑتا ہے۔ اس طرح کامرس، زراعت اور دیگر فنی علوم کی تعلیم کے حصول کے لیے کالج اور یونیورسٹیاں بھی قائم ہیں۔

v. چھ وسطی ایشیائی ریاستوں کے نام لکھیں جنہوں نے سوویت یونین سے آزادی حاصل کی۔

جواب: 1991ء میں چھ وسطی ایشیائی ریاستوں نے سوویت یونین سے آزادی حاصل کی:

1۔ آذربائیجان
2۔ تاجکستان
3۔ ترکمانستان
4۔ قازقستان
5۔ کرغزستان
6۔ ازبکستان

FBISE PAST PAPERS

vi. عالمی امن کے لیے پاکستان کی کوئی تین بڑی شراکتیں لکھیں۔

جواب: دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کا کردار:

دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کا کردار قابلِ ذکر ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان کی تین بڑی شراکتیں درج ذیل ہیں۔

1۔ پاکستان نے امن کے قیام کے سلسلے میں اقوامِ متحدہ کے کہنے پر کانگو سمیت دنیا کے کئی ممالک میں اپنی فوج بھیجی۔

2۔ پاکستان نے محکوم اور غلام قوموں کے حقِ خود ارادیت کی ہمیشہ حمایت کی ہے، اسی وجہ سے پاکستان کشمیر اور فلسطین کے لوگوں کی حمایت کرتا ہے۔

3۔ دنیا میں دہشت گردی اور شدت پسندی کے خلاف پاکستان بہت مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔

vii. سندھ طاس معاہدے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: سندھ طاس کا معاہدہ (Indus Water Treaty):

1947ء میں برصغیر پاک و ہند کی تقسیم کے وقت دریائے ستلج پر موجود فیروز پور ہیڈورکس اور دریائے راوی پر مادھو پور بھارت کے پاس چلے گئے جبکہ ان سے نکلنے والی نہریں پاکستان کے ایک وسیع رقبے کو سیراب کرتی تھیں۔ بھارت نے ان نہروں کا پانی بند کر دیا تو دونوں ممالک کے درمیان پانی کا تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ اس تنازعہ کو حل کرنے کے لیے 1960ء میں عالمی بینک کے تعاون سے پاکستان اور بھارت کے مابین سندھ طاس کا معاہدہ طے پایا۔ اس معاہدے کے مطابق تین مغربی دریا (سندھ، جہلم اور چناب) پاکستان کے حصے میں آئے جب کہ تین مشرقی دریا (راوی، ستلج اور بیاس) بھارت کے حصے میں چلے گئے۔ اس کے باوجود بھارت اس معاہدے کی خلاف ورزی کرتا رہا ہے۔

viii. کسی ملک کی اقتصادی ترقی میں صنعتیں کتنی اہم ہیں؟

جواب: صنعتیں ملک کی معاشی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

- جدید زراعت کیمیکل آلات، کیمیائی کھادوں کی مدد کے بغیر نہیں ہو سکتی جس کے لیے مضبوط صنعتی تعاون کی ضرورت ہے۔
- پروسیس شدہ سامان زیادہ زرِ مبادلہ کماتا ہے۔ پروسیسنگ کے لیے صنعتی سیٹ اپ کی ضرورت ہوتی ہے۔
- تجارت کا توازن صنعتوں کی مدد سے حاصل کیا جاتا ہے۔

ix. پاکستان کی خارجہ پالیسی کے کوئی تین بنیادی مقاصد لکھیں۔

جواب: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد:

ایک ریاست دوسری ریاستوں سے تعلقات کے قیام میں کچھ بنیادی اصولوں اور مقاصد کو پیشِ نظر رکھتی ہے اور راستے متعین کرتی ہے۔ اس حوالے سے جو پالیسی وہ بناتی ہے، خارجہ پالیسی کہلاتی ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1۔ علاقائی خود مختاری اور سالمیت کا تحفظ: (Territorial Sovereignty and Security)

پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم اور بنیادی مقصد ملک کی سرحدوں، آزادی اور خود مختاری کی حفاظت کرنا ہے۔ پاکستان دنیا کے نقشہ پر ابھرا تو ضرورت تھی کہ اس کی سلامتی و تحفظ کا مناسب بندوبست کیا جائے۔ لہٰذا پاکستان نے ملکی سلامتی کو خارجہ پالیسی کی بنیاد بنایا اور بیرون ممالک کے ساتھ تعلقات میں قومی سلامتی کو ہمیشہ اہمیت دی۔ آج بھی پاکستان کی خارجہ پالیسی میں قومی سلامتی بنیادی نصب العین ہے۔ پاکستان دوسرے ممالک کی علاقائی سالمیت کا احترام کرتا ہے اور دوسرے ممالک سے بھی یہی توقع رکھتا ہے کہ وہ بھی پاکستان کی قومی سلامتی کا احترام کریں۔ بھارت نے ایٹمی دھماکہ کیا تو ملکی سالمیت کے پیشِ نظر پاکستان نے بھی اپنی قوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایٹمی طاقت ہونے کا ثبوت پیش کر دیا۔ پاکستان اقوامِ متحدہ کے چارٹر کا پابند ہے اور طاقت کے استعمال کے خلاف عالمی مہم میں شریک ہے۔

2۔ نظریاتی مقاصد (Ideological objectives):

پاکستان میں نظریے اور خارجہ پالیسی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے اور اس کی بنیاد نظریہ اسلام ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم مقصد پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کا تحفظ ہے۔ پاکستان کا استحکام بھی نظریہ پاکستان کے تحفظ میں مضمر ہے۔ یہ اپنے نظریہ کا تحفظ اسلامی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کر کے ہی کر سکتا ہے، لہٰذا پاکستان نے ہمیشہ اسلامی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات استوار کیے ہیں۔ اس کے تینوں دساتیر میں اسلامی ملکوں کے ساتھ قریبی تعلقات پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان نے اسلامی کانفرنس کی تنظیم اور اقتصادی تعاون کی تنظیم میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دنیا میں جہاں کہیں بھی مسلمانوں کو مسائل پیش آئے پاکستان نے ان کی ہر ممکن مدد کی۔ ان مسائل میں فلسطین، قبرص، بوسنیا، کشمیر، ایتھوپیا، افغانستان اور عراق بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں۔

FBISE PAST PAPERS

3۔ اقتصادی ترقی (Economic Development):

کسی بھی ریاست کے دفاع کے لیے خارجہ پالیسی پر اقتصادی پہلو کا اثر نمایاں ہوتا ہے۔ پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے اور معاشی طور پر اپنی ترقی چاہتا ہے، لہٰذا پاکستان ان تمام ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے جن کے ساتھ تجارت کر کے یا جن ممالک سے معاشی مدد حاصل کر کے معاشی طور پر ترقی کر سکے۔ نئے اقتصادی رجحانات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پاکستان نے اپنی خارجہ پالیسی میں اہم تبدیلیاں کی ہیں۔ خصوصاً آزاد تجارت، آزاد اقتصادیات اور نجکاری کو اپنایا ہے۔ مغربی ممالک سے قریبی رابطوں کا اہم سبب اقتصادی امداد ہے۔ امریکہ اور مغربی دنیا سے دوستی کی ایک بڑی وجہ اقتصادی تعاون ہے جو پاکستان کو امریکہ اور مغربی دنیا کے قریب لے گیا۔

4۔ ثقافتی ترقی (Cultural Enrichment):

پاکستان کی خارجہ پالیسی پر مختلف ثقافتی عوامل کا ہمیشہ اثر رہا ہے۔ دوسری اقوام کی طرح پاکستانی قوم کو بھی اپنی ثقافت کی حفاظت اور اُسے اُجاگر کرنے کا حق ہے۔ پاکستانی ثقافت اسلامی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ ہماری ثقافت میں رواداری، احترام انسانیت، شرم و حیا اور بہادری جیسے عناصر نمایاں ہیں۔ پاکستان اپنی خارجہ پالیسی کے ذریعہ ایسے ممالک کے ساتھ دوستانہ اور برادرانہ تعلقات استوار کرنا چاہتا ہے، جن کے ذریعہ پاکستانی ثقافت نہ صرف یہ کہ محفوظ رہے بلکہ اُسے فروغ بھی حاصل ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لیے برادر اسلامی ممالک کے ساتھ ثقافتی تعلقات بڑھائے جاتے ہیں اور ان ریاستوں کے درمیان ثقافتی وفود کے تبادلے عمل میں لائے جاتے ہیں۔ دوسرے ممالک میں پاکستانی لباس اور دیگر اشیا پسند کی جاتی ہیں۔ اس طرح ریاستوں کے درمیان عوامی ثقافت کی سطح پر تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔

x. پاکستان کی زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے کوئی تین تجاویز لکھیں۔

جواب: زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے مختلف اقدامات:

1۔ زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کے لیے سائنسی بنیادوں پر مختلف زرعی آلات اور جدید مشینوں کی مدد سے کھیتی باڑی کو رواج دینا ضروری ہے۔ اس سے ہماری قومی آمدنی بڑھے گی اور ملک خوشحال ہو گا۔

2۔ زراعت کے پیشے میں بہتری لانے اور زیادہ سے زیادہ فی ایکڑ اوسط پیداوار کے لیے انسانی محنت و مہارت کے علاوہ اچھے بیج کیڑے مار ادویات اور معیاری کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔

3۔ پاکستان میں نہری نظام میں بہتری لا کر اور آبپاشی کے مصنوعی اور جدید طریقوں کے ذریعے فی ایکڑ اوسط پیداوار بڑھائی جا سکتی ہے۔

4۔ زراعت کے میدان میں تحقیق میں اضافے سے بھی زرعی پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔

xi. پاکستان کی ثقافت کی تین اہم خصوصیات کی نشاندہی کریں؟

جواب: پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔ معاشرتی قدریں (Social Values):

پاکستان کے تمام علاقوں اور صوبوں میں اعلیٰ اور منفرد معاشرتی قدریں پائی جاتی ہیں۔ بزرگوں کا احترام، چھوٹوں سے محبت اور خواتین کو احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کے دکھوں اور خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں بزرگوں پر مشتمل پنچائتیں بہت سے تنازعات کو مقامی سطح پر حل کر لیتی ہیں۔

FBISE PAST PAPERS

2- مذہبی ہم آہنگی (Religious Harmony):

برصغیر میں بزرگانِ دین نے اسلام پھیلایا تو بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ موجودہ پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ علاقائی، صوبائی، لسانی، نسلی اور دیگر بنیادیں بھی ہیں لیکن پاکستانیوں کی اہم ترین پہچان اسلام ہے۔ وہ ذات پات، رنگ و نسل اور علاقے کے امتیازات کو نسبتاً بہت کم اہمیت دیتے ہیں۔ پاکستان کا دستور اقلیتوں کو مکمل تحفظ دیتا ہے۔ پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ مذہبی رواداری بھی موجود ہے۔

3- مخلوط ثقافت (Mixed Culture):

ماضی میں پاکستانی علاقوں میں آکر بسنے والے لوگوں کا تعلق دُنیا کے مختلف علاقوں سے تھا۔ جو گروہ بھی آیا اپنے ہمراہ اپنی روایات، رسوم، تہوار، لباس، خوراک اور زندگی گزارنے کے انداز لے کر آیا۔ ان گروہوں نے ایک دوسرے پر اثر ڈالا اور ایک ملی جلی ثقافت ابھر آئی۔

حصہ سوم (کُل نمبر 16)

نوٹ: کوئی سے دو سوال حل کیجیے۔ تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔ (2 × 8 = 16)

سوال نمبر 3: پاکستان نیوکلیئر پاور کے طور پر کیسے اُبھرا؟ (8)

جواب: پاکستان کا جوہری پروگرام:

1971ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے اقتدار سنبھالا تو انہوں نے کہا" ایٹمی سائنس ہماری ترقی اور دفاع کے لیے ضروری ہے مگر ہم ایٹمی توانائی کی خواہش جنگ یا تباہی کے لیے نہیں بلکہ اپنی بہتری اور ترقی کے لیے رکھتے ہیں۔" 1992ء میں کراچی میں پاکستان کا پہلا ایٹمی بجلی گھر قائم کیا گیا، مگر یہ ملکی ضروریات کو پورا نہیں کر رہا۔ پاکستان میں بڑھتی ہوئی صنعتوں کی ترقی کے لیے مزید ایٹمی توانائی کا حصول بہت ضروری تھا۔

بھارت نے جب 1974ء میں راجستھان کے صحرا میں اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ کیا تو وہ ایٹمی طاقت رکھنے والا ملک بن گیا۔ بھارت کے ایٹمی دھماکے سے جنوبی ایشیا میں طاقت کا توازن بگڑ گیا، چنانچہ پاکستان نے بھی ایٹمی طاقت بننے کے لیے کوششیں کرنا شروع کر دیں۔ ذوالفقار علی بھٹو نے فرانس سے ایٹمی ری پراسسنگ پلانٹ کے حصول کی خواہش کی۔ 1976ء میں دونوں ممالک میں پلانٹ کی خریداری کا معاہدہ طے پا گیا۔ پلانٹ کی کل قیمت 40 کروڑ ڈالر میں سے دس کروڑ ڈالر کی رقم پہلی قسط کے طور پر ادا کر دی گئی، لیکن بھارت، روس امریکہ اور دوسری ایٹمی طاقتوں کو یہ بات پسند نہ آئی۔ چنانچہ انھوں نے فرانس پر دباؤ ڈالا کہ وہ پاکستان کو یہ پلانٹ مہیا نہ کرے۔ مجبوراً فرانس نے معاہدے کے باوجود پلانٹ کی فراہمی روک دی۔

بعد ازاں جنرل محمد ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں ڈاکٹر عبدالقدیر خاں کی نگرانی میں پاکستان کا جوہری پروگرام جاری رہا۔ 1984ء میں انھوں نے اعلان کیا کہ پاکستان نے یورینیم کو افزودہ کرنے کی تکنیک میں مہارت حاصل کر لی ہے۔ اس اعلان کے ہوتے ہی پاکستان دشمن عناصر نے پاکستان کے جوہری پروگرام کے خلاف پروپیگنڈا مہم تیز تر کر دی۔ الزام لگایا گیا کہ پاکستان امریکی F-16 اور فرانسیسی طیارے میراج کے ذریعے ایٹمی ہتھیار استعمال کر سکتا ہے۔ جو بھارت کے بڑے شہروں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ 1989ء میں ڈاکٹر قدیر خاں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان نے "ایٹمی ری ایکٹر" بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔

بھارت اور پاکستان نے اپنے جوہری پروگرام کو ایک دوسرے سے خفیہ رکھا تھا مگر بھارت نے 1974ء میں دھماکہ کر کے دنیا کو بتا دیا کہ وہ ایک ایٹمی قوت ہے۔ امریکہ نے اُس کے اس رویہ سے نظریں چرا لی تھیں مگر جب پاکستان نے اس میدان میں قدم رکھا تو اُسے پریسلر ترمیم کی پابندیوں میں جکڑ دیا گیا۔ 1998ء میں بھارت میں" بھارتیہ جنتا پارٹی" (BJP) برسر اقتدار آئی تو اس نے بھارت کی برتری کا سکّہ جمانے کے لیے 11 مئی 1998ء کو پوکھران (راجستھان) میں پانچ ایٹمی دھماکے کر کے خطے میں اپنی ایٹمی برتری قائم کرنے کی کوشش کی۔

امریکی صدر بل کلنٹن نے پاکستان کے وزیر اعظم نواز شریف کو بھارتی جارحیت کا جواب دینے سے منع کر دیا اور دھمکی دی کہ اگر پاکستان نے جوابی دھماکے کیے تو اُس کی اقتصادی امداد بند کر دی جائے گی، مگر وزیر اعظم نواز شریف نے امریکی صدر بل کلنٹن کی بات ماننے سے صاف انکار کر دیا۔ عالمی دباؤ کے باوجود پاکستان کی حکومت نے اپنے عوام کے مطالبہ پر اخلاقی جرأت اور قومی غیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 28 مئی 1998ء کو بلوچستان کے چاغی پہاڑ میں بھارت کے پانچ دھماکوں کے مقابلے میں سات دھماکے کیے۔ ان دھماکوں کے ساتھ ہی پاکستان دنیا کا ساتواں اور عالم اسلام کا پہلا ایٹمی ملک بن گیا۔ جونہی چاغی کے پہاڑوں میں "اللہ اکبر" کا نعرہ گونجا، پاکستانی قوم کا سر فخر سے بلند ہو گیا اور دشمن کا غرور خاک میں مل گیا۔ "28 مئی" کو "یوم تکبیر" کا نام دیا گیا۔ قوم ہر سال یہ دن پورے وقار اور جوش و خروش کے ساتھ مناتی ہے۔

سوال نمبر4: پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل کی وضاحت کریں۔ (8)

جواب: پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل:

پاکستان کے چند اہم معاشرتی مسائل درج ذیل ہیں۔

i۔ افراطِ آبادی:

پاکستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے فی کس آمدنی پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس سے بچت کے مواقع کم ہو رہے ہیں اور معیارِ زندگی بھی گر رہا ہے۔

ii۔ صحت وصفائی کی ابتر صورت حال:

پاکستان میں صحت وصفائی کی ابتر صورت حال کی وجہ سے مختلف بیماریوں سے ہر سال کئی قیمتی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

iii۔ ناخواندگی اور جہالت:

ناخواندگی اور جہالت بھی پاکستان کا ایک اہم معاشرتی مسئلہ ہے۔ ناخواندگی سے افراد میں اچھے اور برے میں تمیز کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور وہ اقتصادی ترقی میں کوئی اہم کردار ادا نہیں کر سکتے۔

iv۔ کمزور معیشت:

پاکستان کی کمزور معیشت کے باعث لوگوں کا بے روزگار ہونا بھی ایک معاشرتی مسئلہ ہے، جو ملک میں انتشار کے اضافے کا باعث ہوتا ہے۔

v۔ غربت وافلاس:

پاکستان میں روزگار کے مناسب مواقع نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان میں غربت وافلاس ہے۔ اسی لیے لوگوں کا معیارِ زندگی پست ہے۔ غربت کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں اور وسائل بہتر کیے جائیں۔

vi۔ دولت کی غیر مساوی تقسیم:

پاکستان میں دولت کی غیر مساوی تقسیم سے امیر، امیر تر اور غریب، غریب تر ہو رہا ہے۔ جس سے کئی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

سوال نمبر5: پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کو بیان کریں۔ (8)

جواب: پاک افغانستان تعلقات:

1۔ افغانستان پڑوسی، اسلامی اور ایشیائی ملک ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان قدیم مذہبی، تاریخی، ثقافتی، نسلی اور جغرافیائی رشتے موجود ہیں۔

2۔ پاکستان وجود میں آیا تو دونوں ملکوں میں تعلقات کا آغاز خوش گوار نہیں تھا۔ افغانستان نے پاکستان کو بڑی دیر سے تسلیم کیا اور فروری 1948ء میں سفارتی تعلقات کی ابتدا ہوئی۔

FBISE PAST PAPERS

3- برطانوی ہند اور افغانستان کے درمیان بارڈر کے تعین کے مسئلے کو ہمیشہ کے لیے حل کرنے کے لیے 1893ء میں سیکرٹری وزارتِ خارجہ حکومتِ ہند سر ڈیورنڈ نے افغان بادشاہ امیر عبدالرحمان سے مذاکرات کیے اور ایک معاہدہ لکھا گیا جس کی رو سے سرحد کا حتمی تعین کر دیا گیا۔ افغانستان نے ڈیورنڈ لائن کو بین الاقوامی سرحد مان لیا۔

4- افغانستان چاروں اطراف سے خشکی میں گھرا ہوا ملک ہے۔ سمندر تک اُسے رسائی حاصل نہیں ہے۔ دوسرے ممالک سے تجارتی تعلقات کے قیام میں افغانستان کو دشواری پیش آ رہی تھی۔ حالات کو دیکھتے ہوئے پاکستان نے افغانستان کو راہداری کی سہولتیں دینے کا اعلان کیا۔ کراچی کی بندرگاہ سے سامان لانے اور لے جانے کی اجازت دے دی گئی۔

5- اپریل 1978ء میں افغانستان میں ایک فوجی انقلاب اور دسمبر 1979ء میں روسی افواج کے افغانستان میں داخلے سے تعلقات میں دوبارہ تلخی پیدا ہو گئی۔ افغانستان حکومت نے مخالفین کو کچلنے کے لیے روسی فوج کو وسیع پیمانے پر استعمال کیا جس کی وجہ سے لاکھوں افغان باشندے اپنا گھر چھوڑ کر پناہ حاصل کرنے کے لیے پاکستان میں داخل ہوئے۔ پاکستان کی حکومت نے انسانی اور اسلامی جذبے کے تحت انھیں پناہ دی۔

6- 11 ستمبر 2001ء میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے حادثے کے بعد امریکہ نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔ افغانستان میں طالبان کی حکومت ختم کر دی گئی اور وہاں نئی حکومت قائم ہو گئی۔ حکومتِ پاکستان نے نئی حکومت کے ساتھ بھی تعاون کا اعلان کیا اور افغانستان کی تعمیرِ نو کے لیے مالی امداد بھی دی اور مزید امداد دینے کا وعدہ بھی کیا۔

FBISE PAST PAPERS